السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید مجذوم ہے اوراس کے خاندان میں یہ بیماری جذام کی برابر چلی آتی ہے عمرو کو یہ بات معلوم نہ تھی دھوکے میں آن کر اپنی لڑکی کو جبکہ وہ صرف تین برس کی تھی زید کے لڑکے کے جبکہ وہ چار برس کا تھا نکاح میں دے دیا اور اس نکاح میں ایجاب وقبول انھیں دونوں کی طرف سے ہوا نکاح ہو جانے کے بعد عمرو کو معلوم ہوا کہ زید مجذوم ہے اور یہ بیماری اس کے خاندان میں برابر چلی آتی ہے اور جب وہ لڑکی ہوشیار ہوئی تو اس کو بھی یہ بات معلوم ہوئی تب سے وہ برابر اس نکاح سے اپنے ناراضی ظاہر کرنے لگی اور کسی طرح اس شوہر کے ساتھ رہنے پر راضی نہیں تب اس بارے میں پنچوں نے جمع ہو کر طلاق دلوادیا ۔ زید نے طلاق بھی دے دیا اور طلاق نامہ بھی لکھ دیا جب طلاق نامہ شوہر کے پاس پہنچا شوہر نے اس طلاق کو نا منظور کیا اور اپنی زوجہ کی رخصتی کرانے کا خواستگار رہا ۔ اب وہ لڑکی بالغہ ہے اور نکاح مذکور سے کسی طرح راضی نہیں ہے اور شوہر بھی اب بالغ ہے اور طلاق دینے پر اب راضی نہیں اس صورت میں زید یعنی شوہر کے باپ نے جو طلاق دی ہے وہ طلاق پڑی یا نہیں ؟ اگر نہیں پڑی تو عورت کو اس نکاح کے فسخ کر دینے کا اختیار ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید یعنی شوہر کے باپ نے جو طلاق دی ہے وہ طلاق نہیں پڑی اور عورت کو نکاح کے فسخ کرنے کا اختیار ہے ۔

(عن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : ((انما اطلاق لمن اخذ بالساق))"[1](ابن ماجہ جھایہ دہلی ص 52 دار قطنی جھایہ دھلی ص 440"

(عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : طلاق دینا تو اسی کا حق ہے جس نے پنڈلی کو پکڑا)

(وعن ابی ہریرة رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : ((لا تنکح البکر حتی تستاذن))[2](متفق علیہ

(ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کنواری لڑکی کا نکاح نہ کیا جائے حتیٰ کہ اس سے اجازت لی جائے)

(وعن ابن عباس رضی اللہ عنہ قال : ان جاریة بکرا نت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت ان اباہا زوجہا وہی کارہة فخیرہا النبی صلی اللہ علیہ وسلم[3](رواہ ابوداود مشکوة شریف جھایہ دہلی ص 262۔263

(عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک کنواری لڑکی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس نے بتایا کہ اس کے باپ نے اس کی شادی کر دی ہے مگر میں اسے ناپسند کرتی ہوں تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اختیار دے دیا)

---

[1]۔ سنن ابن ماجہ رقم الحدیث (2081) رواہ الغلیل ۔

[2]1419) صحیح مسلم رقم الحدیث (4843) صحیح البخاري رقم الحدیث ۔)

[3]2096) سنن ابی داؤد رقم الحدیث ۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبد اللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 555

محدث فتویٰ